

قَصِيدَةُ نَعْتِیَّة

در شان پیغمبر حق سرور کائنات محمد المصطفی

صلی الله علیه وآله وسلم

و م س م

(از تصنیف)

تقدیس باب ذاکثر ارفقیہا لوجہ سیدنا و مولانا ابی محمد طاهر سیف الدین

اطال الله بقائه الشریف

بِسلسلہ

جشن میلاد النبی صلی

شہر ربیع الاول من سنۃ ۱۳۷۲ ہجریۃ

الْقِصَّةُ الْتَّجَتِيَّةُ

فِي تَجَتِّ سَيِّدِ الْكُونَيْنِ جَمْرِ الْمُرْسَلِينَ وَارْتِ عِلْمِ الْأَجْمَعِينَ مِنْهُمْ
 وَالْأَوَّلِينَ طَبَا اِصْطَفَى الَّذِي أَرْسَلَهُ اللَّهُ حَمِيَّةً لِلْعَالَمِينَ الْمُجْتَمِعِينَ
 بِالْوَحْيِ الَّذِي نَزَلَ بِهِ عَلَى قَلْبِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ مُحَمَّدٌ الشَّيْفُ الْأَمْتَةُ
 الْبَاقِيَّةُ لِلْكَافِرِينَ بِنَجَاتِهِمُ الضَّمِينِ وَهَذِهِ الْقِصَّةُ أَحَدَى
 الْقِصَصِ بَيْنَ الْبَلَاءِ قَالِمَا فِي هَذِهِ السَّنَةِ فِي تَجَتِّ رَسُولِ اللَّهِ
 خَاتَمِ النَّبِيِّينَ عَظَمَتِهِ السَّيِّطَانِ أَهْلُ الْعِلْمِ وَالْحُجَرِ الْمُفْلِحِينَ
 قُدُّوهُ أَهْلُ الصِّدْقِ وَالْيَقِينِ الْبَازِلِيُّ الْكَلْبُ الْكَلْبُ فِي رَفْعِ مَنَاسِكَ
 الْأَسْلَافِ الْمُسْلِمِينَ سَيِّدِ نَاوِيهِمْ مُحَمَّدٌ طَبَا اِصْطَفَى اللَّهُ
 أَطَالَ اللَّهُ بِقَائِهِ الشَّرِيفِ لِحِفْظِ الدِّينِ الْخَفِيفَةِ وَنُصْرَةِ الدِّينِ

فِي ٧٢٣ هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُ الْمُصْطَفَى النَّبِيُّ الْبَرُّ السَّامِيُّ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ

احمد کریم و پیغمبر مکمل المکرر کے باشندے ہیں۔ آپ پیغمبروں کے سردار اور تمام ظالمان سے نیک ترین ہیں

صَلِّتُ فِي أَيْمَانٍ كَالْإِسْكَ شَاذٍ ذِكْرُكَ فِي النَّهْمِ هُوَ لَرَبِّ نَامٍ

آپ کی ثنا ظالمان میں مشک کی طرح مہک ہی ہے۔ آپ کا ذکر خیر بیشک ہر زمان میں ہوتا رہے گا

نَسِيلُهُ لِلْحَبَادِ كَالْبَحْرِ طَامٍ جُودُهُ لِلْحَنَانِ كَالْقَدِثِ مَامٍ

آپ کی عطا خدا کے بندوں کیلئے سمندر کی طرح موجزن ہے۔ آپ کی سخا و طلبگیں کیلئے ہارس کی طرح برسی ہے

يَا لَيْلَةَ مَنْ مُتَوَجِّعٍ بِجَلَالٍ مِنْ لَيْلَةِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے شب ہنشا و عالم کا کیا کہنا! جن کو ذوالجلال و الاکرام (اللہ تعالیٰ) نے حلال کا تاج پہنایا

قَدْ حَبَّأَهُ الرَّحْمَنُ مِنْ كُلِّ مَجْدٍ وَفَخَارَ بِأَجْزَلِ الْأَقْسَامِ

بیشک خدا نے کریم آپ کو ہر رنگ و طرح کی اقسام میں سے اعلیٰ ترین قسم بخشی ہے

وَهُوَ أَسْرَىٰ بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَوَّلِ صَحِيٍّ مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّرِيفِ الْحَرَامِ

اُس خداوند تعالیٰ نے آپؐ کو شریف ترین مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف جلا لیا

ثُمَّ صَلَّى هُنَاكَ بِالْأَنْبِيَاءِ أَلْ خُرُوجَ الرُّسُلِ مِنْهُ خَيْرٌ أَمَامِ

دہاں (مسجد اقصیٰ میں) بیشک تر پیش امام (یعنی آپؐ) کے پھر پھر ان روشن ذوات کو نماز پڑھائی

وَأَسْرَعَىٰ فِي السَّبْعِ السَّمَوَاتِ حَتَّى عَرَّجَ عَنْ أَنْ يُرَىٰ لَهُ مِنْ مُسَامِ

اور سات آسمانوں میں آپؐ مرتقی ہوئے تاکہ آپؐ کو وہ کیسائی نشان حاصل ہوئی کہ جس میں آپؐ کا کوئی ہم نظر نہ پایا

وَمَرَأَىٰ رَبَّهُ لَدُنْ سِدْرَةِ لَدُنْ حُتْمِهِ فَأَحْتَوَىٰ جَبَلًا مَقَامِ

اور آپؐ نے سدرہ منہیٰ پہنچ کر اپنے ربؐ کی تجلی و تجلی اور اُس رویت آپؐ کے بلند مقام پایا

إِنَّهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ خَيْرُ أَلْ رُسُلِ هَادِي الْوَسْطَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ

بیشک آپؐ نبیوں کے خاتم ہیں پیغمبروں سے بیشک ہیں نجات کو اسلام کی ہدایت دینے والے ہیں

إِنَّهُ فَخَّرَ آدَمَ ثُمَّ شَتَّ رُوحَ آدَمَ وَنَجَّلَهُ النَّبَرَسَامَ

حقیقتاً آپ (آدم) کو شت رُوح اور نوح کے شہزادہ برتر سام کے لئے باعث محسوس

وَابْرَهِيمَ وَاسْمَعِيلَ وَاسْحَا قَ الْمَوَالِي الْمُؤَيَّدِينَ الْعِطَامَ

اور آپ (ابراہیم) کو اسمعیل اور اسحاق کیلئے جو ربانی عظام تھے جنہیں تائید ربانی حاصل تھی

فَخَرَّ مُوسَى الْكَلِيمُ حَقًّا وَهَارُونَ وَعِيسَى مَحْيًى رَمِيمَ الْعِطَامَ

آپ باعث فخر ہیں موسیٰ کلیم اور ہارون کیلئے اور عیسیٰ پیغمبر کیلئے جو مُردوں کو جلائے گئے

أَصْلُهُ ثَابِتٌ بِأَرْضِ الْمَعَالِي فَرَعُهُ فِي سَمَاءِ قُدْسِ سَامَ

بلندی کی زمین پر آپ کا اصل ثابت ہے اور آفاقِ قدس میں آپ کی شاخ بکھری

نُورُهُ فِي الْأَنَامِ كَالشَّمْسِ بَادٍ وَبَلَّ سُرَّةَ عَنْ نُورِهِ مُتَعَامَ

آپ کا نور آفتاب کی طرح خلق میں ظاہر ہے تباہی اس کا پینا کے لئے جو جان بوجھ کے اس کو برداری سے خیر فرمے

تَنَزُّدِينَ الْهُدَى بِهِ ذَوَامَتَانِ تَنَزُّجُهُ الْعُلَى بِهِ ذَوَابِتَانِ

دینِ ہدایت کی سرحد آپ کی بدولت محفوظ ہے اور بلندی کا رخ روشن آگاہی بدولت منور ہے

أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ إِلَى خُلَصَاءِ الرِّضَى السَّرَاةِ الْكَرَامِ

بمصادق نور علی، واما اول المسلمین، آنحضرت، عام مسلمین و مؤمنین خالصا و کرام (جو کہ پسندیدہ سمات اور بلند صفات ہیں) ان سب کے اول ہیں

عَصَهُ الْإِلَادِيْنَ كَهْفُ نُوِيَاكُمِ مَوْلَى الْخَلْقِ كَا فِئْلُ الْأَيْتَامِ

آنحضرت پناہ گزینوں کیلئے گھاٹ پناہ، بیواؤں کیلئے آسرا، مطلق کیلئے مطلق اور یتیموں کیلئے پرورش گزیر ہیں

دِينُهُ الْحَقُّ عُرْوَةُ اللَّهِ حَقًّا وَهِيَ وَثْقَى مَا مَوْنَهُ الْأَوْفِصَامِ

آپ کا دین حق بیشک خدا کا وہ مضبوط عروہ ہے جس کا اڑنا امکان ہی نہیں

مَنْ فِي دِينِهِ الْمُسَاوَاةُ بَيْنَ النَّاسِ طَرَامٌ مِنْ كُلِّ خَاصٍّ وَعَامٍ

آپ نے مذہب اسلام میں تمام خاص و عام کے درمیان مساوات کی شہنشاہی کی

أَمَرَ النَّاسَ بِالْعِبَادَةِ لِلَّهِ لَمْ يَهْمِ عَنْ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ

لوگوں کو آپ نے خدا کی عبادت کا حکم دیا اور بتوں کی پرستش سے منع فرمایا

رَغَّبَ النَّاسَ فِي الْوِءَامِ جَمِيعًا إِذْ قَوَامُ الْوَرَى اسْتَوَى بِالْوِءَامِ

لوگوں کو آپ نے باہمی اتفاق کیلئے ترغیب دی اس لئے کہ اتفاق ہی دنیا کا قیام و

كَمْ وَكَمْ أَنْعَمَ عَلَى الْخَلْقِ طَرًّا سَائِعَاتٍ لَهُ عِظَامٍ حِسَامٍ

آپ کی لاتعداد نعمتیں (جو پستی و تنگیوں میں اعلیٰ و پیش تر ہیں) تمام خلافت پر محفل ہوتی ہیں

كَمْ وَكَمْ سَنَّ كُلِّي سَنِمٍ حَكِيمٍ نَافِعٍ لِلْأَسْرَاحِ وَالْأَجْسَامِ

بے شمار سنین آپ نے جاری فرمائیں جو ہر اک دم حکمت کے لئے نافع و اجسام کے نافع ہے

كَمْ وَكَمْ هَذَا بِالْجَبَادِ يَشْرَعُ كَامِلٍ فَاتِحِ عُيُونِ النَّيَامِ

آپ نے بندوں کو آراستہ فرمایا اس شرع کامل سے جو غافلوں کو بیدار کرنے والی ہے

عَامِرًا بِالرِّشَادِ دِيمًا وَدُنْيَا حَافِظًا لِلْمُتَدَيِّحُوسِ النِّظَامِ

دین و دنیا آپ کی رہنمائی سے آباد ہیں صدایت آپ کے بہترین نظام سے محفوظ ہے

كَمْ لَهُ مِنْ مَعَاجِزٍ بَاهِرَاتٍ كَانَ فِيهَا ذِكْرِي أَوَّلِي الْأَحْلَامِ

آپ کے بے شمار معجزات ہیں جو ارفضیتوں پر فائق ہیں جن میں خرمندوں کے لئے اعتبار ہے

إِنْ يَسِرْ فِي الْمَنَارِ يُظِلُّهُ مِنْ ظَنِّ حَيْرِ شَمْسِ النَّهَارِ وَمِثْلُ الْغَمَامِ

(اُن معجزات میں سے بعض) جب آپ دن کو کہیں تشریف لجاتے تو دھوپ کی شدت کے اثر آپ پر سایہ کی مانند

فَرَّ فِي سَمَاءِ هَلَسَمِ الْاَشْتِ
قَوْلُهُ بِالْاَعْبَانِ بِدُرِّ الْمَنَامِ

آپ اپنی اہم کے وہ بابتاب ہیں کہ آپ کچھ مجھ سے بدرجہ کامل نہیں ہوا

وَأَنَّ الْأَشْيَارَ تَمْتَنِي عَلَى سُو
قِيْلَهَا ضَمَّةٌ بِلَا أَقْدَامِ

اور اشجار آپ کی حضرت درسا میں اپنی جڑوں پر چلتے ہوئے حاضر تھے

شَيْخُ نُورٍ يَرَى الْخَلَائِقَ طَرًّا
مِنْ وَرَاءِ كَمَا يَرَى مِنْ أَمَامِ

آپ وہ بیکرورانی ہیں جو تمام مخلوق کو سامنے سے نظر فرماتے ویسے ہی پیچھے سے دیکھ سکتے تھے

كَرِيمٌ قَلْبُهُ الشَّرِيفُ الْعَلِي
لَوْ تَنَامُ الْعَيْنَانِ عِنْدَ الْمَنَامِ

وقت خواب آپ کی آنکھیں اگرچہ بند رہی تھیں لیکن قلب مبارک ہرگز نہ سوتا تھا

بَشَرًا لِّجَاهِدِينَ شَانِ عُلَا
بَعْدَ الْبِجَادِينَ لِرَامِ

آپ کی شان بلند کے منکرین کو عذابِ بے ل کی بشارت دے دو

مَنْ نَزَعَ عَنْ هَذَا يَصْلَحُ لِيَطْلُلْ
هَذَا مِثْلُ هَذَا الْأَنْعَامِ

جو آپ کی ہدایت سے انحراف کرے گا وہ گمراہ ہوگا اور جانوروں کی طرح بہل ہو جائیگا

| | |
|--|----------------------------------|
| مَنْ يُنَاصِبْهُ يُضِلَّهُ بِطَلَى رَبِّكَ | عَزِيزٌ مُتَمِيمٌ ذُو النِّقَامِ |
|--|----------------------------------|

جو شخص آپ کی بدولت کرے گا اسے خدا نے عزیز و متہمین و انتقام دہار کرنے میں جلائیگا

| | |
|---------------------------------------|--------------------------------------|
| هُوَ الَّذِي نَبِّئُكَ بِمَا يَفْعَلُ | عِنْدَ رَبِّ الْمُتَمِيمِينَ عَالَمِ |
|---------------------------------------|--------------------------------------|

آپ کو انہماکیوں کے لئے بڑا خبردار و تدبیر کرنے والا ہے

| | |
|---|--|
| يَا سَرُّوْكَ اللهُ الْكَرِيْمُ الْبَرُّ الْبَرُّ | بَلَّغْ فِي كُلِّ سَاعَةٍ رَّاغِبًا حَاجِي |
|---|--|

اے خدا کے پیغمبر کریم میں ہر وقت آپ ہی کے آسمانوں میں آدرا آپ کا دامن بکڑے ہوئے ہوں

| | |
|--|---|
| يَا قَسِيْمُ اقْصِدِ الْمَدِيْنَةَ وَاقْرَأْ | بِسَيِّدِ الرَّسَالِ بِالْخُصُوْعِ سَاوَمِي |
|--|---|

اے بادل تقسیم مدینہ منورہ جا کر سرور انبیاء کو بادل میرا سلام پہنچا

| | |
|--|---|
| وَعَلَى الْمُصْطَفَى وَعِزَّتُهُ وَآلِ | خَفَوْهُ مِنْ تَحْتِهِ سَلَامُ السَّلَامِ |
|--|---|

خداوند تعالیٰ کا سلام اُس پیغمبر برگزیدہ اور آپ کی عزت طاہرہ اور ان اصحاب پر جو آپ کے خالص ہیں

| | |
|-------------------------------------|---|
| بِسْمِ الرَّحْمٰنِ مِنَ اللهِ رَبِّ | لِيْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ حُسْنُ الْحَتَامِ |
|-------------------------------------|---|

اے خاصان خدا کی بدولت میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کیلئے اللہ تعالیٰ سے نیک انجام کا امیر و سرور

هَدِيَّة

من جانب

سَيِّدِي سَيْلِسْ يُؤْتِرِكْ

بندردود

ناشران

«حزب الايمان» (داؤدي بوهره جماعة)

كَلِمِي

جشن ميلاد النبي

(چهارم)

بتاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۲۸

القَصِيدَةُ الْمُبَارَكَةُ

فِي شَانَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ الْأَمِينِ، هَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ طَالِبٍ
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ

ازتضيف

تَقْدِيسَ مَبْدَأِ ذِكْرِ أَفْهِيَا لَوْحِي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا ابْنِي مُحَمَّدٍ طَاهِرِ سَيْفِ الدِّينِ
إِطَالَ اللَّهُ بَقَائَهُ الشَّرِيفِ

بتاريخ

٢٧ شهر ربيع الأول سنة ١٣٤٢ هجرية

الفَصِيحَةُ الْمُبَارَكَةُ

فِي سَنَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُتَمَحِّدِ فَارَسِ الْمَلِكِ وَالْمُنِيرِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الَّذِي هُوَ
صَاحِبُ الْخَيْرِ وَالْقِيَامَةِ فِي الْكَوْنِ وَوَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ وَكَفَيْتُهُ الَّذِي مَقَامُهُ
الْقُدْسُ فِي رُفُقِ الْوَرْدِ أَفْرِجْ مِنْ شَمْسِ طَهْرٍ وَفُتَانِ الْخَطِّ الْمَلَكُوتِيِّ فِيهِ وَاشْهَرِ
وَقَالَ عَظَمَةُ الشَّيْطَانِ الدَّاعِي الْأَجَلِ الَّذِي لَهُ الْأَمْرُ الْأَعْلَى صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
شَعْرَةُ عَظِيمَةٍ وَلَوْعَ شِدَّةٍ وَفُتْنَةٍ فَصَانَتْهُ الْفِتْنَةُ مَا بَاعَ مَدَامَةَ الْعِلَادَةِ
الْفَجْرِ الْمَضْمُونِ لِلَّهِ فِي جَنَّةٍ لَا مَحْزَنَ فِيهَا أَهْلُ بَيْتِ التَّوْحِيدِ وَفِيهِ سَيِّدُ الْعَالَمِينَ
طَاهِرُ السُّفْتِ أَطَالَ اللَّهُ بِقَادِرِ الشَّرَفِ مَبَارَكًا وَآيَاتِهِ وَنَصْرِهِ بِنِهَايَةِ الْحَيْدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَسْمَى ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ عَلَيَا

مَا كُنْتَ إِلَّا نُورُهُ الْأَنْزَلِيَا

(سبحون عظیم کریم) خداوند کریم کی منام علی سیدک آید اس خداوند تعالیٰ کے نور انزل میں

إِنَّ الْأُولَىٰ عَادَوَةٌ أَهْلُ النَّارِ هُمْ
أُولَىٰ بِهَا أَبَدًا اللَّهُ هُوَ صَدِيقٌ

بیشک جنہوں نے آپ سے عداوت کی وہ سب دوزخی ہیں و مائوں تک باہر جہنم میں جلتے رہیں گے اور وہ اسی قابل ہیں

مَنْ يَقْلُهُ أَوْ يَغْلُ فِيهِ فَإِنَّهُ
قَدْ جَاءَ شَيْئًا لِّامْرَأَةٍ قَرِيبًا

آپ کے قاتل اور آپ کی شان قاتل میں مبالغہ کر دینا کے قاتل دونوں دروغ گو ہیں اس میں کوئی شک نہیں

لَا تَقْبَدُوا فِي بَعْضِهِ الشَّيْطَانُ فَإِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلرَّحْمَنِ كَانَ عَصِيًّا

اے کھٹان علی تم علی سے عداوت میں شیطان کی اطاعت نہ کرو چکہ شیطان خدا کا عاصی اور اول کو گمراہ کرنا والا ہے

هَذَا هُوَ التَّوْرُ الْإِلَهِيُّ الَّذِي
فِي وَجْهِهِ آدَمُ قَدْ أَنَا رَمَضِيًّا

آپ آدمی نور ایزدی ہے جو کہ آدم علیہ السلام کے چہرہ اکور پر درخشاں تھا

هَذَا هُوَ النَّبِيُّ الْعَظِيمُ بِذَلِكَ نَبِيًّا
نَا نَبِيَّ اللَّهِ جَلَّ نَبِيًّا

آپ ہی وہ عظیم ترین نبی ہیں جس سے حالات آپ پیغمبر حق کے عین آئینہ و منہر مایا

نَصَّ النَّبِيُّ عَلَيْهِ نَصًّا وَاضِحًا
بِغَدِيرِ خُمٍّ كَالنَّهَارِ جَلِيًّا

جس پر مقام غدیر خم ہی کریم نے روز روشن کی واضح اور جلی ناص فرمائی

كَانَتْ لَهُ الرَّهْلُ خَيْرَ كَفِيَّةٍ
حَقًّا وَكَانَ هَذَا كَذًا كَفِيًّا

بیک ناطقہ الزہراء آپ کی ہستان تھیں اور آپ ان سیدہ کے ہستان تھے

لَوْلَا لَمْ يَطْحُ الْأَرْضُ رَاضِي رَبُّهَا
كَلَّا وَلَمْ يَرْفَعْ وَيْنُ مُمِيهَا

(اگر نہ ہوتا تو خدا تعالیٰ نہ زمین چھٹاتا اور نہ آسمان کو رفع فرماتا)

أَفَهَلْ آتَىٰ فِيمَنْ سِوَاهُ هَلْ آتَىٰ

أَفَهَلْ فَتَىٰ شَرَّوَاهُ كَانَ مَرْضِيًّا

سورہ بھل آئی کیا آپ کے سوا کسی اور کے شان میں نازل ہوئی کیا کوئی ایسا جوان یا نیا جو اس سورہ لافنی "کو بہتر"

أَفَهَلْ تَرَىٰ بَيْنَ الصَّاحِبَةِ مِثْلَهُ

بَرَّاحْوَىٰ عُرِّ الرَّحْلَاقِ تَقِيًّا

کیا اٹھائے پیر کے درمیان آپ جیسا کوئی پارسا نظر آتا ہے جو تعویذ شعار اور بلند اطوار ہو۔!

أَفَهَلْ سِوَاهُ مُشْتَكِي يُشْكِي لِمَنْ

نَادَاهُ مِنْ خَلْقِ الْإِلَهِ شَكِيًّا

خلق خدا میں سے وہ ہر معصیت زدہ کو کہہ چکا یا دکرے کیا آپ کے سوا اسکا کوئی مادر رکھتا؟

لَنْ أَسْجُدَ مِلَّةَ أَوْ كُرْبَةً

وَرَجَوْتُ تَقْفِيًّا فَنَادَ عَلِيًّا

دلے معصیت زدہ اگر تو کسی حادثہ و آفت میں گرفتار ہے اور خدا کی پابندی ہے تو "یا علی" کی ہدایت کر

يَا ذَا الْمَعَالِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

سَنَ أَغْثُ صَرِيحَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَيًّا

اسے بلندوں کے مالک اسے امیر المؤمنین کا چاہنے والے مولیٰ کی حیات دیجیے

يَا سَاقِيَا الْوَلِيِّ مِنْ كَوْنِ الرَّأْلِ

خُلْدِ اسْقِنِي مِنْهُ يَفْضُلَكَ رَبِّيَا

اے کوثر خلد کے مافی مجھے بھی جام کوثر ملا کر سیراب کیجیے

يَا فَؤُورَ مَرْءٍ مُؤْمِنٍ هُوَ يَذْكُرُ الرَّأْلِ

مَوْلَى عَلِيًّا بَكَرَّةً وَعَشِيًّا

اس مردِ مومن کی کامیابی کا کیا کہنا اب جو کہ شبِ دورِ مولیٰ علی کو یاد کرتا ہو

أَنْسِيمُ بَلِّغْ بِالْخُضُوعِ سَلَامَنَا

مَوْلَى الْأَنَامِ إِذَا بَلَغْتَ غَرِيًّا

اے بادِ نسیم جب ترا "عری" (محض ارشاد) پر گزرو سرورِ انام کو باخضوع میرا سلام پہنچانا

لِلْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَيْهِمَا أَلْ
عَسْتَيْنِ وَالزَّهْرَاءِ دُمْتُ وَلِيًّا

مُشَافَعِ اَمْرَتِ اَن کے دونوں شہزادے حسن و حسین اور عالم و زہرا ان سے اہلِ بکا میں ہمیشہ محبت کرنا اور اللہ کی

وَأَيُّمَّةَ الْحَقِّ الرِّضَى مِنْ وَلَدِهِمْ
مَنْ قَدَّاتُوا فِي الْعَالَمِينَ نَصِيًّا

اور محبت کرنے والوں) اُن کی عزت و طاقت کا ہر ایک امام عالم میں خیر الامم ہو کر شانِ عظمت ہی میں ظاہر ہوئے

صَلَّى الْإِلَهَ عَلَى النَّبِيِّ وَحَدِيدِ
وَبَيْنَهُمَا الْحَقُّ دَامَ عَلَيْهِمَا

ہدایتِ اعلیٰ میسر اور حیدر کردار اور اُن کے شہزادوں پر سلام و درود بھیجے جنک بک حق بلند ہو جو کلمہ حق تا ابد بلند رہے گا

207

YAN

Association of
Sociologists

قَالَ هِيَ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ رَجَبِ الْاَوَّلِ مِنْ سَنَةِ ١٢٤٢